سوال

(43)بیماری کی وجہ سے طہارت نہ ہوسکنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی بیمارہواور طہارت حاصل کرنے سے معذورہو تو کیا وہ حصول طہارت کےلیے نماز کو موخرکردے یا اسی حالت میں نماز بروقت پڑھ لے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی کریں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مریض کےلیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ طہارت سے معذوری کی وجہ سے نماز کووقت سے موخر کرے بلکہ اسے چاہیے کہ اپنی نیت کے مطابق جس قدر طہارت حاصل کر سکتا ہے، اسے پوراکرکے نماز بروقت اداکرے خواہ اس کے بدن کپڑے یا جگہ پر نجاست لگی ہوجسے وہ دور نہیں کر سکتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم وَاسمَعوا وَأَطيعوا... ١٦ ... سورة التغابن

''جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو، اس کے احکام سنواوران کی اطاعت کرو۔''

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اس کی بجا آوری کرو۔''[1]

اس بنیادی قاعدہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے معذور لوگوں سے ان کے عذر کے مطابق عبادات میں تخفیف کردی ہے تاکہ وہ حرج اور مشقت میں پڑے بغیر اللہ کی عبادت کو بجالائیں اس سلسلہ میں کچھ شرعی ہدایات حسب ذیل ہیں۔

1۔ مریض کےلیے ضروری ہے کہ وہ پانی کے ساتھ طہارت حاصل کرے خواہ وہ وضو کی شکل میں ہو یا غسل کرنے کی صورت میں، اگر پانی سے طہارت کرنے سے عاجز ہو یا پانی کے استعمال سے مرض میں اضافے کا اندیشہ ہو تو وہ تیمم کرے، اگر وہ وضو یا تیمم نہ کر سکتا ہو تو کوئی بھی دوسرا شخص اسے وضو یا تیمم کرا سکتا ہے۔

2۔ اگر کسی جگہ زخم ہو تو وہاں مسح بھی کیا جا سکتا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ کو پانی سے تر کرے اور اس گیلے ہاتھ کو زخم پر پھیر دے اگر ایسا کرنا نقصان دہ ہو تو اس زخم پر بھی تیمم کرے۔ اگر زخم پر پٹی بندھی ہے تو اسے دھونے کے بجائے پانی کے ساتھ مسح کرلیا جائے وہاں تیمم کی ضرورت نہیں کیونکہ عضو کو دھونے کے بجائے وہاں مسح کیا

جاسکتاہے۔

---

[1]۔ صحیح بخاری، الاعتصام: 7288۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 68

محدث فتویٰ